25

Important Essays

مکمل اُردو ترجمہ کے ساتھ

MANSOOR A. NASI

25+ Important Essays

Prof Mansoor A. Nasir

Ex. Chairman, Department of English

Govt. Post-graduate College, Civil Lines,

Multan.

9654

Book Trend

Al Hamd Markete, 40 Urdu Bazar, Lahore.

52,B Gulgasht, Urdu 54

Price Rs

All rights reserved with the author

Published by: Adeel Mansoor
Printed at: Mukki Mudni Press, Lahore.

Distributors:

Imtiaz Book Depot
Khalid Plaza, Urdu Bazar, Lahore.
Book Trend
52.B Gulgasht, Urdu Bazar, Multan.

Contents

No.	Chapter	Page
1-	Writing Essays	5
2-	Newspapers	10
3-	Celebration of an Eid Or Eid-ul-Fitr	13
4-	The Person I Like Most	16
5-	Importance of Computer Education	19
6-	Life in a Big City	22
7-	My Hobby	25
8-	Science a boon or a bane	28
9-	An Interesting Incident of my life	33
10-	Population Explosion	37
11-	Examinations	40
12-	Environmental Pollution	44
13-	My Favourite Poet	47
14-	Television	50
15-	My Hero in History	54

16.	Unemployment	57
17.	Technical and Vocational Education	61
18.	Importance of Commercial Education	63
19.	Dignity of Labour	67
20.	Corruption	69
21.	The Kashmir Issue	72
22.	Drug Addiction	74
23.	My Aim in Life	78
24.	**Terrorism**	80
25.	**Democracy**	84
26.	**The Monsoon/ A Rainy Day**	87
27.	**A House on Fire**	89
28.	**An Ideal Student**	92

25-Important Essays

آپ کی سب سے بڑی مشکل کا سب سے آسان حل

ان مضامین میں سے ہر سال ہر امتحان میں کوئی نہ کوئی مضمون لازماً پوچھا جاتا ہے۔

ان مضامین کو رٹیے مت۔ بار بار پڑھیے۔

Writing Essays

انگریزی زبان میں مضمون نگاری کو ہر طالبعلم اپنے لئے ایک انتہائی مشکل بلکہ ناممکن کام سمجھتا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ وہ ایک بھی جملہ درست انگریزی میں لکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ وہ گرامر بکس سے اہم موضوعات پر لکھے چند مضامین کو رٹ لینے پر اکتفا کرتا ہے یا امتحان کی رات اس افواہ کے انتظار میں گزارتا ہے کہ فلاں موضوع پر مضمون کل امتحان میں پوچھا جا رہا ہے۔ باقی وقت وہ اس مضمون کو رٹنے یا نقل کے لئے اس کی ''بوٹی'' تیار کرنے میں ضائع کر دیتا ہے۔

مضمون نگاری کے بارے میں طلباء کے اس منفی رویہ اور پست ہمتی کی وجہ کیا ہے؟ دیگر بہت سارے عوامل کے علاوہ فوری وجہ جھجک اور اس کی وجہ سے مشق کی کمی ہے۔ جھجک اور ہچکچاہٹ کی وجہ یہ ہے کہ طالب علم یہ سمجھتا ہے کہ مضمون نگاری کے لئے انگریزی گرامر کے تمام اصولوں کا ذہن نشین ہونا اور ایک بڑے ذخیرہ الفاظ کا ہونا ضروری ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ محض گرامر اور الفاظ کے بڑے ذخیرے کے بل پر اچھا مضمون نہیں لکھا جا سکتا۔

مضمون سے مراد کسی بھی موضوع پر اپنے خیالات کا مختصر اظہار ہے۔ میں نے ''اپنے خیالات'' کہا ہے۔ استاد یا گرامر کی کتاب لکھنے والے کے خیالات نہیں۔ گویا مضمون نگاری کے لئے کسی بھی موضوع پر پہلے اپنے انفرادی خیالات و نظریات کا ہونا ضروری ہے۔ خیالات جسم کی طرح ہیں۔ الفاظ وہ لباس ہے جو اس کو پہنایا جاتا ہے۔ جسم کا تعین کئے بغیر ہم لباس کیسے تیار کر سکتے ہیں۔ یعنی یہ جانے بغیر کہ ہم نے کیا لکھنا ہے اس کی فکر کرنا کہ کیسے لکھنا ہے محض حماقت ہے۔ اسی طرح خیالات کی ندرت اور گہرائی پر توجہ دیئے بغیر موٹے موٹے ثقیل الفاظ استعمال کرنے کی کوشش کرنا نری جہالت ہے۔ معروف مصنف Cobbett جس کا انداز تحریر ندرتِ خیال اور سادہ زبان کی وجہ سے ایک مثال ہے، کا قول ہے۔

"If you clearly understand all about your matter, you will never want thoughts and thoughts instantly become words."

گویا مضمون نگاری کے دو بڑے مرحلے ہوئے:

1. کیا کہنا ہے؟ **Matter**
2. کیسے کہنا ہے؟ **Method**